تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

جلد نمبر5 شمارہ 25 8 تا 14ر صفر1417ھ 25ر جون تا یکم جولائی 1996ء شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

ہمہ گیر اسلامی انقلاب ہی سے ملک کو عالمی مالیاتی استعمار کے خوفناک جبڑوں سے نکالا جا سکتا ہے: ڈاکٹر اسرار احمد

ختم نبوت کے بعد نبوت کا دعویٰ سب سے بڑا جھوٹ اور عظیم ترین گمراہی ہے۔ امیر تنظیم اسلامی کا اجتماع جمعہ سے خطاب

لاہور (پ ر) ملک میں خوفناک اقتصادی بحران اور بدترین سیاسی انتشار اپنی انتہا پر پہنچ چکا ہے اور 69ء کے سیاسی بحران کے نتیجے میں ملک مشرقی پاکستان جیسے حالات کا نقشہ پیش کر رہا ہے جو بعد ازاں "سقوط ڈھاکہ" کا سبب بن گیا۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں خطبہ جمعہ میں کہا ہے کہ حکمران طبقات کی گزشتہ پچاس سالہ غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک بہت بڑے بحران سے دوچار ہو چکا ہے چنانچہ اب ہر طرف ہڑتالوں اور گھیراؤ جلاؤ کا زور شور نظر آرہا ہے۔ ملک کی اقتصادی پالیسی بیرونی ممالک سے مدد، بھیک اور قرضے لینے پر استوار ہے جس کی وجہ سے ملک خود کفیل ہونے کی بجائے آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک جیسے مالیاتی اداروں کا غلام بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا ناقابل برداشت منگائی کی وجہ سے سفید پوشی عذاب کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ٹی بینک کے ذریعے عوام کو جھوٹی خوشحالی اور مصنوعی معیار زندگی کے سہانے خواب دکھائے جا رہے ہیں۔ حیوانوں جیسی محنت و مشقت کے ذریعے عوام الناس کی انسانیت کو سلب کر کے انہیں حیوانیت اور نفسانیت کے گڑھے میں دھکیلا جا رہا ہے۔ ذرائع ابلاغ کے ذریعے رشتوں کے تقدس کو مجروح کرنے اور انسانوں کو حیوان بنانے کی سازش کا نام "کلچر اور ثقافت" رکھ دیا گیا ہے۔

امیر تنظیم اسلامی نے مساوات مرد وزن کے نظریئے کے علمبرداروں کی طرف سے عورت کی سزائے موت کے خاتمے کے فیصلہ کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ شریعت اسلامی نے جن معاملات میں عورت اور مرد میں مساوات نہیں رکھی وہاں تو آزادی نسواں کے علمبردار "مساوات مرد وزن" کے راگ الاپتے ہیں مگر جہاں شریعت نے مرد اور عورت کے مابین مساوات رکھی ہے وہاں انہیں یہ برابری پسند نہیں آتی۔ انہوں نے کہا ایک ہمہ گیر اسلامی انقلاب ہی سے ملک کو عالمی مالیاتی استعمار کے خوفناک جبڑوں سے نکالا جا سکتا ہے مگر ملک کی بساط سیاست پر ابھی تک "پرانے اداکاروں" ہی کا قبضہ ہے۔

ملک کے سیاسی واقتصادی حالات پر تبصرے کے بعد ڈاکٹر اسرار احمد نے "رد قادیانیت کی اصل عقلی دلیل" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دین کی تکمیل اور قرآن مجید کی شکل میں نعمت ہدایت کا اہتمام اور اسے قیامت تک کے لئے محفوظ کر دینا ختم نبوت کی اصل عقلی دلیل ہے۔ نبوت تدریجاً ارتقاء کرتے ہوئے حضورؐ کی ذات اقدس پر نقطہ عروج کو پہنچ گئی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ختم نبوت کے ذریعے نئی نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا اور قصر نبوت آنحضورؐ کی ختم نبوت سے مکمل ہو گیا۔ انہوں نے کہا دین کی تکمیل اور نعمت ہدایت کے اہتمام کے بعد نبوت کے ادارے کی بقاء کار عبث ہے۔ دین کا تعلق انسان کی اجتماعی شعور کے ساتھ وابستہ ہے لہٰذا جب انسان کے اجتماعی شعور نے مطلوبہ ترقی حاصل کر لی تو اللہ تعالیٰ نے کامل ہدایت اور مکمل وجامع دین عطا فرما کر نبوت کو ختم اور حضورؐ کی رسالت کو عالمی حیثیت دے کر اسے قیامت تک کے لئے جاری وساری کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا پاکستان کی قومی اسمبلی اور اعلیٰ عدالتوں نے اپنے تاریخی فیصلوں کے ذریعے قادیانیت کا اصل چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ ختم نبوت کے بعد نبوت کا دعویٰ سب سے بڑا جھوٹ اور عظیم ترین گمراہی ہے جس کا ارتکاب مرزا غلام احمد قادیانی نے کیا۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا حضور اکرمؐ کی ذات کو نور ہدایت کا مرتبہ بھی حاصل ہے اور اسی لحاظ سے آپ نور مجسم کے مقام بلند پر فائز بھی ہیں۔

☆☆☆

لاہور (پ ر) قادیانیوں کے لئے ارتداد کا اسلامی قانون "قتل مرتد" نافذ کیا جائے۔ قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی تبلیغی سرگرمیوں کے سدباب کے لئے امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عمل درآمد کیا جائے۔ مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے "قادیانیت عدالت کے کٹہرے میں" کے موضوع پر خطبہ جمعہ میں کہا ہے کہ اسلامی عقائد میں ختم نبوت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے مگر ہمارا جدید تعلیم یافتہ طبقہ ختم نبوت جیسے اہم دینی مسئلے کی اہمیت اور نزاکت سے پوری طرح آگاہ نہیں ہے۔ مرزا غلام احمد نے انگریز حکومت کی تائید وحمایت کے نشے میں جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا اور اپنی تصنیفات میں انبیائے کرام اور صحابہؓ کے بارے میں غلیظ اور گندی زبان استعمال کی۔ انہوں نے کہا حضورؐ پر ختم نبوت کے ذریعے نئی نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا گیا ہے چنانچہ اب نئی نبوت کا دعویٰ کرنا اور اسے تسلیم کرنا دونوں کفر ہیں۔

امیر تنظیم اسلامی نے کہا قادیانی خود بھی اصلاً اپنے آپ کو امت مسلمہ کا حصہ نہیں سمجھتے جب کہ پاکستان کے پہلے قادیانی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے بابائے قوم محمد علی جناح کی نماز جنازہ تک پڑھنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کہ "مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر مان لیا جائے یا مسلمان حکومت کا کافر وزیر سمجھ لیا جائے"۔ انہوں نے کہا یہودیوں اور قادیانیوں نے انسانی حقوق کی آڑ میں مغربی اقوام کو اپنا آلہ کار بنا رکھا ہے۔ قادیانی ایک جانب امت مسلمہ کو کافر سمجھتے ہیں اور دوسری طرف دھوکہ بازی سے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا منکرین ختم نبوت کی سرکوبی کے لئے خلافت صدیقی میں اختیار کردہ قتال کا راستہ ہمارے لئے رہنمائی کے لئے موجود ہے۔

انہوں نے کہا 74ء کی ختم نبوت تحریک کے قائدین نے ختم نبوت کے مسئلے کو قوم کی تائید کے ذریعے پیش کیا جب کہ اس وقت کی حکومت کے سربراہ ذوالفقار علی بھٹو نے دانشمندانہ طرز عمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے "قادیانی مسئلے" کو قومی اسمبلی میں پیش کر دیا۔ قومی اسمبلی نے تمام دستوری اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد متفقہ طور پر قادیانیوں کو دائرہ اسلام سے خارج کر کے کافر قرار دے دیا۔ بعد ازاں پنجاب ہائی کورٹ اور بلوچستان کی عدالت عالیہ نے قادیانیوں کے خلاف اہم فیصلے کئے جسے سپریم کورٹ نے بھی بحال رکھا۔ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر ڈاکٹر اسرار احمد نے حاضرین جمعہ سے حسب ذیل قرار دادیں منظور کرائیں۔ 1- حکومت امتناع قادیانیت آرڈیننس پر فوری عمل درآمد کرائے۔ 2- امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کی طرف سے قادیانیت اور توہین رسالت کے بارے میں قوانین کے حوالے سے مداخلت بند کرائی جائے۔ 3- اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر بلاتاخیر عمل درآمد کیا جائے۔ 4- اقلیتوں کو دوہرے ووٹ کا فیصلہ منسوخ کیا جائے اور قادیانیوں کی تبلیغی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے۔ انہوں نے کہا ادارہ ثقافت اسلامیہ جیسے ادارے پر قادیانی لابی کے مسلط کئے جانے کی تحقیقات کر کے اس عظیم علمی ودینی ادارے کو تباہ

باقی صفحہ 3

عالم اسلام اور پاکستان ورلڈ بنک کی گرفت میں یہودیوں کے سامنے سرنگوں ہے' ڈاکٹر اسرار

سانگلہ ہل (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے امیر ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ عالم اسلام اور پاکستان آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک کی گرفت میں اور یہودیوں کے سامنے سرنگوں ہے۔ ملک اب ہمارے ہاتھ میں نہیں امریکہ کی جیب میں ہے۔ اقتدار میں نواز شریف ہو یا بینظیر دونوں کو امریکہ کی خوشنودی درکار ہے مگر امریکہ پاکستانی قانون میں قرآن وسنت کی بالادستی میں ترمیم کے سوا راضی نہ ہو گا یہی وجہ ہے کہ نواز شریف نے اپنے دور اقتدار میں نفاذ شریعت ایکٹ بنایا تو سودی نظام جاری رکھا۔ آئی جے آئی نے اسلام کے نام پر ووٹ حاصل کر کے اقتدار حاصل کیا مگر دو تہائی اکثریت کے باوجود نفاذ اسلام نہ ہو سکا۔ وہ مقامی ہائی سکول میں قرآن وسنت کی روشنی میں موجودہ دور میں مسلمانوں کی ذمہ داریوں کے موضوع پر خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ملک میں اب ایک ایسا جاگیردار طبقہ بن چکا ہے سیاست جن کے لئے میوزیکل چیئر کی حیثیت رکھتی ہے۔

حلقہ لاہور ڈویژن کا احتجاجی مظاہرہ

26ر جون کو مال روڈ پر ہو گا

تنظیم اسلامی کی نو منتخب مجلس مشاورت کا اجلاس لاہور میں ہو گا

تنظیم اسلامی کی مرکزی مجلس مشاورت کا اجلاس 12 تا 14ر جولائی قرآن اکیڈمی لاہور میں ہو گا۔ مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس کا آغاز 12ر جولائی بعد نماز عصر سے ہو گا جب کہ مشاورت کا اختتامی اجلاس 14ر جولائی کو نماز ظہر تک جاری رہنے کی توقع ہے۔

منتقلی دفتر حلقہ سندھ وبلوچستان

ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دفتر حلقہ سندھ وبلوچستان قرآن اکیڈمی کراچی سے مندرجہ ذیل پتہ پر منتقل ہو گیا ہے۔
فلیٹ نمبر1- حق اسکوائر' عقب اشفاق میموریل ہسپتال
یونیورسٹی روڈ' گلشن اقبال بلاک نمبر 13-C کراچی 75300
فون 4969926 فیکس 4985647

انجمن خدام القرآن ملتان کی طرف سے اہم اعلانات

نئے تعلیمی سال 1996ء سے' میٹرک پاس طلباء کے لئے خوشخبری

قرآن کامرس کالج کا قیام

اور میٹرک پاس فارغ طلباء کے لئے

فری کوچنگ کلاسز

(داخلہ محدود ہے)

اوقات تدریس صبح 7:30 بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک

قرآن اکیڈمی' 25 آفیسرز کالونی ملتان فون 520451

المعلن : ناظم تعلیمات قرآن اکیڈمی' ملتان

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

اداریہ

بجٹ 97-1996

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

سالانہ بجٹ کسی قوم کی آمدنی اور اخراجات میں توازن پیدا کرنے کا نام ہے۔ دوسرے الفاظ میں ایسی ماہرانہ مشق کہ متوقع سالانہ آمدنی کے ذریعے آئندہ سال قوم کے لئے اچھی زندگی بسر کرنے کے امکانات طے کئے جائیں اور اگر آمدنی ناکافی ہو تو اضافی وسائل کہاں سے اور کیسے حاصل کئے جائیں۔ یعنی آئندہ سال قومی گاڑی کو احسن طریق پر کیسے چلایا جا سکے۔ بس اسی مشق کا نام بجٹ ہے اور اسی پر سال بھر قوم کے سکھی یا دکھی ہونے کا انحصار ہے۔ بہر صورت یہ کوئی آسان کام نہیں۔ اس کے لئے مہارت، دور اندیشی، معاملہ فہمی، سوجھ بوجھ، علم، تجربہ اور فیصلہ کن صلاحیت درکار ہے۔ زندہ قومیں طویل مدت منصوبے بناتی ہیں اور قطع نظر اس کے کہ کون سی حکومت برسراقتدار ہو اس منصوبے کی خلوص نیت سے آبیاری کرتی ہیں تاکہ مطلوبہ معیار تسلسل کے ساتھ برقرار رکھا جا سکے۔ البتہ ترقی پذیر ممالک ہمہ جہت مسائل کی مختلف الجھنوں کے باعث پانچ سالہ مدت کے منصوبے بناتے اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ ہمارا معاملہ قدرے مختلف ہے۔ اول، ایک مرتبہ کے سوا کسی سول حکومت نے آج تک پانچ سال مکمل نہیں کئے۔ دوم، ہمارے ہاں ہر شے دین سے متعلق ہو یا دنیا سے شخصیات کے گرد گھومتی ہے۔ "میں ہوں تو سب ٹھیک ہے، میں نہیں تو کچھ بھی نہیں" کا اصول رہبران قوم اور عوام نے ایمان کی حد تک اپنا لیا ہے۔ ہر لیڈر نے الاماشاء اللہ اپنی دنیا الگ بسا رکھی ہے۔ حالات موافق ہوں تو آپس میں میل ملاپ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہاں جب صبر کا پیمانہ جو پہلے ہی خاصا چھوٹا ہے لبریز ہو جائے اور فریق مخالف کو نیچا دکھانے کا عمل جاری ہو تو پھر دوستی کی تلاش میں ہاتھ دائیں بائیں ٹٹولنے لگتے ہیں۔ دوستی ہو جاتی ہے مگر ایسی دوستی دیرپا نہیں ہوا کرتی۔ ماضی میں ہمارا ہر سیاسی اتحاد مخالف سے نپٹ لینے کے بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گیا۔ یہی صورت حال اس وقت بجٹ کے بحران سے متعلق ہے۔ حکومت نے بجٹ پیش کیا، ساری قوم چیخ اٹھی۔ حزب اختلاف نے تو آسمان سر پر اٹھا لیا، کہیں ہڑتال کی کال، کہیں وزیر اعظم سیکرٹیریٹ کے گھیراؤ کا پروگرام، کہیں آل پارٹیز کے پلیٹ فارم سے طعن و تشنیع اور کہیں احتجاجی کیمپ۔ مگر مثبت انداز کسی ایک نے بھی نہیں اپنایا۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ حکومت کا منہ بار بار کالا کرتے رہنے کے بجائے متبادل بجٹ قوم کے سامنے پیش کر دیا ہوتا کہ موجودہ حالات میں حزب اختلاف کیسا بجٹ بناتی۔ ہر مہذب ملک میں حزب اختلاف کی اپنی نگران کابینہ (shadow cabinet) ہمہ وقت قومی مسائل کا حل سوچنے اور اس پر عملدرآمد کے لئے تیار رہتی ہے۔ اس سے دو فائدے دستیاب ہوتے ہیں۔ ایک تو حزب اقتدار کو لازماً اور مجبوراً کان رکھنا پڑتے ہیں۔ دوم، حزب اختلاف کو جو کل کی حزب اقتدار کہلاتی ہے وقت آنے پر معاملات سے نپٹنے میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔ مگر ہمارے ہاں تو حزب اقتدار عیش کوشی اور حزب اختلاف سازش گری میں ہمہ تن مصروف رہتی ہیں۔ چنانچہ حزب اقتدار یہ کہہ کر اپنے تئیں سرخرو ہو جاتی ہے کہ انہیں یہ مسائل ورثے میں ملے ہیں اور حزب اختلاف یہ کہہ کر سوچ بچار سے فراغت حاصل کر لیتی ہے کہ پہلے "کتا کنویں، سے نکالو پھر دیکھ لیں گے"۔ ہمارے تین اہم مسئلے ہیں۔ ہوش ربا بیرونی واندرونی قرضہ جات، فضول خرچی اور کرپشن۔ یہ نہ تو کسی ایک حکومت کی کارستانی قرار دیئے جا سکتے ہیں اور نہ ہی کسی خاص وقت کی پیداوار بلکہ ہماری پچاس سالہ مجموعی طرز حیات کا لازمی ثمرہ ہیں۔ جب تک اس گھمبیر صورت حال پر قومی سوچ اپنائی نہ جائے گی اور اس کا مخلصانہ حل تلاش کر کے دیانتدارانہ عمل اختیار نہ کیا جائے گا ہم بتدریج بگڑتے ہوئے بھنور سے بچ نکلنے میں کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ فضول خرچی کے ضمن میں آج کل پنجاب اسمبلی کے فلور پر وزیر اعلیٰ کا ڈیوٹی فری کار امپورٹ کرنے کا تذکرہ ہوا تو جواباً یہ بیان آیا کہ ایسا کرنا وزیر اعلیٰ کا حق ہے اور یہ کہ اپوزیشن لیڈر میاں نواز شریف بھی تو ڈیوٹی فری گاڑی میں سفر کر رہے ہیں۔ عام آدمی ان منصب دار اکابرین ملت اور دیگر امراء قوم جو ہر سو موبائل فون ہاتھ لئے مسلح محافظوں کے سایہ تلے پجیرو گاڑیوں کی زینت بنے اپنی شان دکھاتے نظر آتے ہیں، سے پوچھنے کا حق رکھتا ہے کہ کیا تمہاری اکڑی ہوئی گردن ٹیلی وژن پر بھارت کے وزیر اعظم کو اپنے ملک کی بنی عام کار میں آتے جاتے دیکھ کر ندامت سے نہ جھکی؟ عام آدمی ان لٹیرے تاجروں سے بھی پوچھنے کا حق رکھتا ہے جو ہر ہڑتال میں پیش پیش ہوتے ہیں کہ تم میں سے کتنے ٹیکس ادا کرتے ہیں اور جو ادا کرتے بھی ہیں ان میں سے کتنے صحیح ٹیکس دیتے ہیں؟ تاجروں کو کیا فرق پڑتا ہے بجٹ سخت ہو یا نرم۔ ان کی چھری گاہک کی کھال کھینچنے اور ان کا بدنیت وتیرہ عوام کو دھوکہ دینے میں ہروقت تیار رہتا ہے۔ مرتا تو غریب ہے، پستا تو سفید پوش ہے جن کی کمر حالیہ بجٹ جیسے میزانیوں نے توڑ دی ہے۔ ایسے حالات میں یہ کہتے رہنا کہ اللہ رحم کرے کیا معنی رکھتا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے دین حق کو قائم و دائم رکھنے کا وعدہ کر رکھا ہے نہ کہ کسی قوم کو قائم رکھنے کا۔ ہمیں قدرت یہ کہنے پر حق بجانب ہوگی کہ جیسی حکومت لاؤ گے ویسا ہی پھل پاؤ گے۔ اپنا ہی کیا ہے، بھگتیے۔

رفقائے جہلم کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی کے رفقاء کا بنیادی مقصد غلبہ اسلام کے لئے اسلامی انقلابی جماعت کا قیام ہے۔ یہ جماعت گھر بیٹھے تیار نہیں ہو سکتی بلکہ اس کی تیاری کے لئے مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس جد وکوشش کے سلسلے کی کڑی کے طور پر راقم، محمد اشرف اور سیف الرحمن پر مشتمل قافلہ رفیق محترم سیف الرحمن کے گاؤں موضع سوکہ پہنچا۔ نماز مغرب کے بعد بعض احباب سے انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ احباب میں سے راجہ طاہر محمود صاحب کا خاندان امیر تنظیم اسلامی سے پہلے ہی متعارف ہے۔ موصوف نے اہل دیہہ کو نماز عشاء کے بعد مقامی مسجد میں مدعو کیا۔ یہاں خطاب کی ذمہ داری راقم نے نبھائی۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور حضور ؐ پر درود وسلام کے بعد راقم نے سورہ صف کی آیات کی روشنی میں نبی اکرم ؐ کے مقصد بعثت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک فرد سے دعوت نبوی کا آغاز ہوا، جماعت تشکیل پائی، اس کی تربیت ہوئی، صحابہ کرام ؓ نے حزب اللہ سے کے مجاہدوں کا کردار ادا کرتے ہوئے بدر و احد کی وادیوں میں اپنے خون کے نذرانے پیش کئے۔ اس بے پناہ قربانی کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غلبہ اور مسلمانوں کو فتح عطا فرمادی۔ دین حق کے غلبہ کی توسیع اور استحکام خلافت راشدہ کے زریں عہد میں ہوا۔ عہد خلافت کا دور حق وانصاف کا دور تھا جس کی تلاش میں آج کی انسانیت سرگرداں ہے۔ ہمارا ملک کرپشن اور بدعنوانی کی وجہ سے سنگین حالات سے دوچار ہے۔ راقم نے کہا ہر شخص پریشان حال ہے۔ ان خوفناک حالات سے نجات حاصل کرنے کے لئے زبردست جدوجہد اور عظیم قربانی کی ضرورت ہے۔ موجودہ ظالمانہ نظام نے غریب عوام کے منہ سے روٹی کا نوالہ بھی چھین لیا ہے۔ حکمران طبقات کے بڑے لوگ ہی سب سے بڑے مجرم بن چکے ہیں۔

اس استحصالی نظام کے خاتمے اور عادلانہ نظام کے قیام کے لئے ہمیں سب سے پہلے اپنے جسم پر اسلام کو نافذ کرنا ہو گا۔ انفرادی دائرے میں اسلام پر عمل کئے بغیر نفاذ اسلام کی راہ ہموار نہیں ہوگی۔ راقم نے اپنے خطاب میں کہا سرفروشوں کی مناسب اور معقول تعداد میسر آنے پر نظام باطل سے ٹکرانے کا مرحلہ آئے گا۔ بعض لوگ مغرب کی جمہوری سیاست سے غلبہ اسلام کی توقع رکھتے ہیں جب کہ ایک بہت بڑی تعداد کا نقطہ نظر یہ ہے کہ محض دعوت وتبلیغ سے دین کو سربلندی حاصل ہو جائے گی۔ مذکورہ بالا نظریات سیرت وسنت نبوی ؐ سے مطابقت نہیں رکھتے۔ حضور ؐ اور آپ کے صحابہ کو غلبہ دین کے لئے تلوار اٹھانا پڑی۔ دین کی سربلندی کا یہ کام نہ دعاؤں سے ہو گا اور نہ محض آرزوؤں سے بلکہ اس کے لئے سیرت نبوی ؐ کو اپنا لائحہ عمل بنانا ہو گا۔

رپورٹ: محمد حسین، نقیب اسرہ جہلم کینٹ

تنظیم اسلامی ضلع وسطی کراچی کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی کراچی کے نقیب اسرہ سید کمال الدین اور رفقاء اسرہ کی کاوشوں سے دو روزہ دعوتی و تربیتی پروگرام مقامی جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ صبح دس بجے سے ظہر ایک بجے تک مختلف نوعیت کے تذکیری و تربیتی پروگرام منعقد ہوئے۔ نماز ظہر کے بعد راقم نے درس حدیث دیا۔ نقیب اسرہ جناب محمد طارق نے نماز کے فرائض وواجبات پر روشنی ڈالی۔ بعد از نماز مغرب راقم نے عظمت قرآن کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعد از نماز عشاء پروگراموں کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے پروگراموں کے بارے میں مشورہ ہوا۔

دوسرے دن نماز فجر کے بعد جناب سرفراز احمد خان نے سورہ صف کی آیات پر مشتمل درس قرآن دیا۔ انہوں نے ناشتہ کے بعد الاخوان کے قائد جناب حسن البنا شہید کی کتاب "مجاہد کی آزان" سے اقتباس پڑھ کر سنایا۔ رفقاء کے باہمی تعارف کی نشست کے بعد راقم نے اسلام میں شہادت کا مقام کے موضوع پر خطاب کیا۔ اس دعوتی خطاب میں پچاس سے زائد احباب نے شرکت کی۔ بعد ازاں نماز ظہر کے بعد نوید احمد کی رہائش گاہ پر امیر محترم کا خطاب بذریعہ ویڈیو کیسٹ رفقاء نے سنا۔ بعد نماز عصر راقم ہی نے مقامی مسجد میں درس قرآن دیا۔

رپورٹ: محمد عمران خان

حلقہ سندھ وبلوچستان کا علاقائی اجتماع قرآن اکیڈمی کراچی میں ہو گا۔

تنظیم اسلامی حلقہ سندھ وبلوچستان کا دو روزہ علاقائی اجتماع 28 سے 30 جون تک قرآن اکیڈمی کراچی میں منعقد ہو گا۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ قرآن اکیڈمی میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کریں گے۔ علاقائی اجتماع میں شریک رفقاء کے لئے مختلف اقسام کے تربیتی ودعوتی خطابات اور مذاکرے رکھے گئے ہیں جن سے تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق اور ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق بھی خطاب کریں گے۔

تنظیم اسلامی حلقہ آزاد کشمیر کا علاقائی اجتماع

تنظیم اسلامی حلقہ آزاد کشمیر کا تین روزہ علاقائی اجتماع 15 تا 17 جون دھیرکوٹ ضلع باغ اور مظفرآباد میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع کے دوران دھیرکوٹ میں دو عوامی جلسے منعقد ہوئے۔ ایک جلسہ عام فارسٹ ریسٹ ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں شدید بارش کے باوجود ڈھائی سو سے زائد افراد شریک ہوئے۔ دوسرا جلسہ 16 جون کو منور پلازا دھیرکوٹ کے وسیع ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں امیر محترم نے عالمی تناظر میں پاکستان کے مستقبل کے موضوع پر مفصل خطاب فرمایا۔ یہاں احباب کی حاضری چار سو کے قریب تھی۔ 16 جون ہی کو صبح نواحی بستی رنگلہ میں ہائر سیکنڈری سکول کے اساتذہ سے ملاقات اور خطاب ہوا۔ شام کے اوقات میں مختلف وفود سے ملاقاتیں ہوئیں۔ 16 جون کو بعد نماز مغرب تا لیٹ عشاء رفقاء کا امیر محترم سے مفصل تعارف کروایا گیا۔ تنظیمی معاملات پر مشورہ وگفتگو اور سوال وجواب کی مفصل نشست ہوئی اور علاقے میں توسیع دعوت کے سلسلے میں بعض اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

17 جون کو مظفرآباد میں فرنٹیئر پوسٹ کے نمائندے نے انٹرویو لیا۔ بعد نماز ظہر امیر محترم نے سینئر رفیق عبدالقیوم قریشی کا نکاح مسجد میں پڑھایا اور اصلاح رسوم کے موضوع پر خطاب بھی فرمایا۔ بعد نماز مغرب کلب ہال میں پاکستان کا مستقبل، نظام خلافت کا نقطہ آغاز یا عالمی یہودی مالیاتی استعمار کے موضوع پر مفصل خطاب فرمایا، یہاں حاضری سات سو سے زائد تھی۔ آزاد کشمیر کے معروف عالم دین مولانا مظفر حسین ندوی نے تنظیم میں باقاعدہ شمولیت اختیار فرمائی۔

رفقاء مظفرآباد سے ایک خصوصی نشست ہوئی جس میں رفقاء کا امیر محترم سے مفصل تعارف ہوا۔ تنظیمی ودعوتی امور پر مشورہ ہوا اور توسیع دعوت کے کام کو مزید منظم کرنے کے لئے تبادلہ خیالات ہوا۔ نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق صاحب اور راقم بھی امیر محترم کے ساتھ اس دورے میں شریک تھے۔

رپورٹ: ناظم اعلیٰ عبدالرزاق

تنظیم اسلامی ضلع وسطی نمبر1 کراچی کا خصوصی دعوتی اجتماع

ماہ مئی کی ایک شام بعد از نماز مغرب ناظم آباد کی ہادی مارکیٹ کے قریب تنظیم اسلامی ضلع وسطی کا ایک خصوصی دعوتی اجتماع منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں تقریباً 100 احباب نے شرکت کی۔ انجینئر نوید احمد نے قرآن حکیم کی روشنی میں فرائض دینی کا جامع تصور واضح کیا۔ بعد نماز عشاء شرکاء کے لئے عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

مرتب کردہ: روبی جلیلی

11 مئی بعد نماز مغرب ملکہ ہال، نیشنل اسکوائر، دہلی کالونی میں خصوصی دعوتی اجتماع ہوا۔ 500 خصوصی دعوتی کارڈ رفقاء کے ذریعہ احباب میں تقسیم کئے گئے تھے۔ اس پروگرام میں تقریباً 125 مرد اور 40 خواتین نے شرکت کی۔ انجینئر نوید احمد نے شرکاء کے سامنے "دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ" کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعد نماز عشاء سوال وجواب کی نشست میں انجینئر نوید احمد نے شرکاء کے سوالوں کے جواب دیئے۔ آخر میں مہمانوں کے لئے تواضع کا اہتمام تھا۔

مرتب کردہ: بشیر احمد

مبتدی تربیت گاہوں کے شرکاء

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں رفقاء کی تربیت کے لئے گاہے گاہے تربیت گاہوں کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ 31 مئی تا 6 جون کے عرصے کے دوران مبتدی رفقاء کے لئے تربیت گاہ منعقد ہوئی جس میں ملک کے مختلف مقامات سے پندرہ رفقاء نے شرکت کی۔ لاہور وسطی سے نصیر احمد، محسن رضا، لاہور شمالی سے وقاص احمد اور مغیث احمد، لاہور چھاؤنی سے محمد شاہد وسیم، حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن سے محمد اشرف، شفیق احمد طاہر لطیف ہاشمی اور زاہد فاروق اور سیف الرحمن ڈسکہ سے، سرگودھا سے اللہ یار، پشاور سے یوسف علی، قرآن کالج لاہور سے محمود الحسن اور احمد فاروق اور شوکت عبدالرؤف نے لاہور شرقی سے تربیت گاہ میں شرکت کی۔

***

تنظیم اسلامی کے مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام ہفت روزہ تربیت گاہ برائے مبتدی رفقاء منعقد ہوئی۔ اس تربیت گاہ میں لاہور شرقی سے محمد ارشد فاروق اور عبدالمتین مجاہد، اسرہ بھنو کرباٹھ سے ڈاکٹر ظفر اقبال، محمد خالد میر، اسرہ نیو ملتان سے ذیشان احمد اور ابو ظبی سے محمد حسین نے شرکت کی۔

یہ تربیت گاہ 14 سے 20 جون تک منعقد ہوئی۔ ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق، ناظم حلقہ جناب محمد اشرف وصی، لاہور کینٹ کے امیر حافظ محمد اقبال اور ناظم تربیت جناب رحمت اللہ بٹر نے مختلف موضوعات پر رفقاء سے خطاب کیا۔

اسرہ جہلم کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ جہلم شہر اور چھاؤنی کے رفقاء کی مشترکہ کوششوں سے رفقاء کے عزیز واقارب کے لئے خصوصی طور پر دعوتی پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں 20 کے قریب احباب شریک پروگرام ہوئے۔ پروگرام کی تشہیر کے لئے خصوصی دعوت نامہ تیار کیا گیا تھا۔ دعوتی پروگرام میں راقم نے "فرائض دینی کا جامع تصور" پیش کیا۔ خطاب کے بعد احباب کی خاطر تواضع کی گئی۔ اس سلسلے کا دوسرا پروگرام اسرہ جہلم شہر کے رفیق جناب عبداللطیف طارق کی رہائش گاہ موضع سوک میں منعقد ہوا۔ راقم' جناب محمد حسین اور جناب سیف الرحمٰن پر مشتمل قافلہ مذکورہ گاؤں پہنچا۔ بعد نماز عشاء درس قرآن کے فرائض محمد حسین نے ادا کیے۔ انہوں نے نظام خلافت کیا' کیوں اور کیسے کی بھرپور انداز میں وضاحت کی۔ رفیق محترم جناب عبداللطیف کی خصوصی دعوت پر حلقہ تصوف سے تعلق رکھنے والے احباب بھی تشریف لائے۔ مقامی احباب کی خدمت میں تنظیم کا دعوتی لٹریچر ہدیۃً" پیش کیا گیا۔

اسی سلسلے کا تیسرا پروگرام کھاریاں کے مقامی سکول میں ہوا۔ ہمارے فعال ومتحرک رفیق جناب شفاء اللہ کی کوششوں سے معروف سکالر پروفیسر اشفاق احمد بطور خاص انفرادی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔

سکول ہذا کے روح رواں کیپٹن ریاض صاحب کی مہمان نوازی اور درس قرآن میں دلچسپی ہمارے لئے حوصلہ افزائی کا باعث بنی۔ انہوں نے قرآن حکیم کے منتخب نصاب کے دروس کا سلسلہ سکول میں جاری کروا دیا ہے۔

رپورٹ: محمد اشرف' نقیب اسرہ جہلم شہر

بقیہ: تربیت گاہ

گیا۔ آدھے گھنٹے کے وقفے کے بعد جناب اشرف وصی صاحب نے ایک مذاکرہ کا اہتمام کیا۔ جس میں شرکاء تربیت گاہ سے سوال کئے گئے جن کے انہوں نے جواب دیئے۔ نماز عصر کے بعد ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان جناب عبدالرزاق صاحب نے حکمت وعظمت دعوت دین کے موضوع پر درس دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر کسی شخص کو دعوت دینی ہو تو کس طرح اپنی دعوت کا آغاز کیا جائے۔ اور اس کا طریق کار کیا ہونا چاہئے۔ نماز مغرب کے بعد اسلام کے انقلابی منشور کی کیسٹ کا آخری حصہ جو نظم جماعت پر مشتمل تھا دیکھا گیا۔

6ر جون کو معمول کی مشغولیت رہی۔ ساڑھے آٹھ بجے چودھری غلام محمد صاحب کے ذریعے تنظیم اسلامی کے نظام العمل کے بقیہ حصے کا مطالعہ کیا گیا۔ اس دوران انہوں نے تنظیم اسلامی کے تنظیمی ڈھانچے کی وضاحت فرمائی۔ اس کے بعد ایک گھنٹے تک قرآن حکیم کے منتخب نصاب میں سے سورہ المنافقون کا درس بذریعہ آڈیو سنا گیا۔ بقیہ وقت میں جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے شرکاء تربیت گاہ سے ان کی تجاویز بسلسلہ تربیت معلوم کیں اور انقلابی کارکنوں کی خصوصیات پر لیکچر دیا۔ اس میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنظیم اسلامی کے تمام رفقاء کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر یہ انقلابی خصوصیات پیدا کریں تب ہی وہ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اس میں سب سے بڑی خصوصیت انسانی ہمدردی کا جذبہ ہے۔ آخر میں انہوں نے تفصیلی ہدایات دیں۔

رپورٹ: محمود الحسن
قرآن کالج' لاہور

تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کے رفقاء کی ماہانہ نشست چودھری محمد یونس کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ طے کیا گیا کہ اسلام کی انقلابی دعوت کو عوام کے سامنے رکھا جائے۔ اور اس سلسلہ میں ہر مسجد میں دروس قرآن / خطاب جمعہ دیئے جائیں اور ہر درس سے ایک گھنٹہ پہلے احباب کو فرداً فرداً دعوت دی جائے۔ دروس قرآن کی ذمہ داری امیر تنظیم اسلامی ملتان کینٹ ڈاکٹر عمر علی خان کو سونپی گئی۔ اس سلسلے میں ایک شیڈول رفقاء کے حوالے کر دیا گیا۔ اس مقصد کے لئے دو ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ پہلی ٹیم میں محمد ماجد علی' عبدالغفار' ابوبکر' حافظ سرور' محمد یونس' سعید بھٹہ اور چودھری یونس صاحب شامل تھے۔ دوسری ٹیم میں کامران طفیل' نعیم سیال' ظہیر یونس' رمضان مزل' عاطف' رؤف' واثق اور محمد سرفراز شامل تھے۔

یہ قرآنی دروس خداداد کالونی کے تمام وارڈوں میں ہوئے ان دروس میں 25ر مئی کے خطاب عام کی تشہیر کے لئے تقریباً تین ہزار ہینڈبل اور 23 چارٹ بھی آویزاں کئے گئے۔ ان دروس میں حاضرین کی اوسط تعداد 51 تھی۔ 24ر مئی کو تمام رفقاء نے عصر تا عشاء مختلف گروپوں کی صورت میں گارڈن ٹاؤن' خداداد کالونی' عسکریہ کالونی اور مظفر آباد کا گشت کیا اور لوگوں کو درس میں شرکت کی دعوت دی۔ 25ر مئی کے خطاب عام کے لئے ناظم حلقہ جناب مختار حسین فاروقی کو مدعو کیا گیا تھا۔ خطاب عام کے مقام پر تنظیم اسلامی کے بینر آویزاں کئے گئے' اور تنظیم اسلامی کا مکتبہ بھی لگایا گیا۔ اس دعوتی اجتماع کے ناظم ڈاکٹر عمر علی خان نے تمام رفقاء میں ذمہ داریوں کو تقسیم کیا۔ خطاب سننے کے لئے آنے والے احباب کے استقبال اور راہنمائی کے لئے محمد ارشد اور چودھری ظہیر یونس نے فرائض ادا کئے۔ قاری محمود صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں مختار حسین فاروقی صاحب نے "خلافت کی اہمیت اور پاکستان" کے موضوع پر خطاب کیا۔ تقریباً تین سو افراد نے اس خطاب کو بڑی توجہ سے سنا۔ جلسہ کے اختتام کے بعد کئی احباب نے تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کے دفتر سے رابطہ کیا اور تنظیم اسلامی کی دعوت اور ڈاکٹر صاحب کے انقلابی موقف کو سراہا۔ خطاب کے بعد حاضرین میں تنظیم اسلامی کے تعارف کے تقریباً تین سو ہینڈبل اور اسٹکرز تقسیم کئے گئے۔

جلسہ عام پر چند اہم شخصیات کے تاثرات۔

مختار حسین فاروقی نے کہا درس قرآن انتہائی کامیاب رہا۔ ڈاکٹر طاہر خاکوانی نے رفقاء کی محنت وکاوش کو سراہا اور حاضرین کی اس قدر تعداد کی شرکت پر بہت مسرت کا اظہار کیا۔ سعید اظہر عاصم نے اس قدر کامیاب پروگرام منعقد کرانے پر رفقاء کو مبارک باد دی۔ دعوتی اجتماع کے انعقاد کے بعد سے الحمدللہ ہر روز ایک نیا ساتھی تنظیم میں شامل ہو رہا ہے۔ رفیق مکرم یونس بردار صاحب نے' جو کہ کامرس کے طالب علم ہیں مختلف مساجد اور محلوں میں جس طریقے سے تنظیم کو پذیرائی ملی اس کے مطابق اعداد وشمار پر مبنی تجزیہ کر کے ایک رپورٹ پیش کی کہ کس محلہ اور کس مقام پر ہماری دعوت کی رفتار کیسی ہونی چاہئے۔

مرتب: محمد یونس

☆☆☆

تنظیم اسلامی فیصل آباد کی دعوتی سرگرمیاں

حلقہ پنجاب غربی میں شامل تنظیم اسلامی فیصل آباد کے زیر اہتمام ماہ جون میں جناح کالونی میں جلسہ عام کا انتظام کیا گیا تھا۔ سٹیج سیکرٹری کا فریضہ میاں محمد یوسف نقیب اسرہ شہر نے سرانجام دیا جب کہ تلاوت قرآن مجید کی سعادت شیخ محمد سلیم صاحب نے حاصل کی۔ بعد ازاں میاں محمد یوسف نے تنظیم اسلامی کا مختصر تعارف کروانے کے بعد حافظ محمد ارشد کو خطاب کی دعوت دی۔ انہوں نے فرائض دینی کا جامع تصور عام فہم لیکن پر جوش انداز میں بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ انفرادی عبادت اس وقت تک بارگاہ ایزدی میں ناقابل قبول ہے جب تک اس کے ساتھ اجتماعی عبادت کے لئے جدوجہد نہ ہو۔ جس اللہ تعالیٰ نے نماز وروزہ کا حکم دیا ہے اسی اللہ نے معاشی' معاشرتی اور سیاسی احکامات بھی نازل کئے ہیں۔ اب اگر معیار نجات اللہ اور رسول کی اطاعت ہے تو ان احکامات کی تقسیم نہایت خطرناک بھی ہے اور نار جہنم کا مستحق بنا دینے والی بھی۔

ناظم حلقہ پنجاب غربی جناب رشید عمر صاحب نے صدارتی خطاب میں کہا جب مشیت الٰہی میں کسی عظیم تبدیلی کی رونمائی قریب ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ مسلم وغیر مسلم کی تقسیم کے بغیر اس کا علم اور احساس لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ وقت کے طاغوتوں کو خبردار کرتے ہیں کہ اللہ کی بغاوت سے باز آجاؤ ایسا نہ ہو کہ تم اس غفلت میں پڑے رہو اور تمہیں صفحۂ ہستی سے نیست ونابود کرنے کا وقت آ پہنچے۔ اس نکتہ پر رشید عمر صاحب نے کہا کہ تاریخ انبیاء سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ فرعون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی خبر دینے والے کاہن اور جادوگر تھے۔ جو اس کو خبردار کر رہے تھے کہ بنی اسرائیل میں ایک بچہ پیدا ہونے والا ہے جو تمہاری فرعونیت کے خاتمہ کا ذریعہ بن جائے گا۔ اسی طرح قریش مکہ نے جو کفر وشرک کی اندھیری چادر جزیرہ نمائے عرب پر تانی ہوئی تھی اس کو چاک کرنے والی ہستی کے آنے کا پتہ عیسائی راہب دے رہے تھے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو کھجوروں کی سرزمین کا پتہ انہی راہب حضرات نے دیا۔ اسی تناظر میں ناظم حلقہ نے عوام کو خبردار کیا ہے کہ وہ اللہ کے حضور توبہ کریں اور دنیا کو امن کا گہوارہ بنانے کی کوشش تیز تر کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے علماء حق کی آواز باغی سرداروں کے کانوں تک نہیں پہنچتی لیکن اللہ تعالیٰ انہی میں سے لوگوں کے ذریعے ان کو خبردار کر کے حجت تمام کر رہا ہے۔ آپ نے زور دے کر کہا کہ امن وسلامتی کا بے مثل چارٹر تو ہمارے پاس قرآن وسنت کی شکل میں موجود ہے۔ مسلمانان پاکستان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس عظیم پیغام کو لے کر اٹھیں۔ نہ صرف دنیا کو بتائیں بلکہ امن ومحبت کے اس نظام کو عملاً نافذ کر کے دنیا کے سامنے نمونہ پیش کریں۔ اس طرح اپنے آپ کو بھی عذاب الٰہی سے بچائیں۔ اور دنیا کو بھی نجات کا راستہ دکھائیں۔ اگر یہ فریضہ ادا نہ کیا گیا تو اللہ کے عذاب سے بچنے کا کوئی راستہ ہمارے پاس نہ ہو گا۔ خطاب کے اختتام پر ناظم حلقہ نے تنظیم اسلامی کی جدوجہد سے سامعین کو متعارف کرایا اور دعوت دی کہ وہ آئیں غلبہ دین حق کا پورا پروگرام سمجھنے کے لئے دفتر حلقہ تشریف لائیں جہاں کتب' آڈیو اور ویڈیو کیسٹس کی شکل میں دعوتی خطبات دستیاب ہیں۔

بقیہ: خطبہ جمعہ

ہونے سے بچایا جائے۔

نئے وفاقی بجٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا کہ ملک ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف کی ایک "خالص آسامی" بن چکا ہے اور ملک پر بدترین سرمایہ داری نظام کی گرفت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی ہے۔ ملک کی سیاست پر جاگیرداروں کا قبضہ ہے اور مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی دونوں بڑی جماعتوں میں بھی یہی طبقہ چھایا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا بلوچستان میں جاگیرداری نظام سے بھی بدتر اور استحصالی نظام قائم ہے اور وہاں کے سرداروں نے غلامی کا نظام قائم کیا ہوا ہے۔ استحصالی نظام کے خاتمے اور نیو ورلڈ آرڈر کے مقابلے کے لئے احتجاجی بیانوں کی بجائے اسلامی انقلاب برپا کرنا ہو گا۔

گرمیوں کی تعطیلات کا بہترین مصرف

دینی معلوماتی تربیتی کورس

(برائے خواتین)

اس کورس میں مندرجہ ذیل مضامین کی تدریس ہو گی: 1) تجوید (نماز وقرات قرآن کی تصحیح۔ 2) ابتدائی عربی گرامر۔ 3) قرآن حکیم کے منتخب اسباق۔ 4) مطالعہ احادیث (اربعین نووی)۔ 5) ارکان اسلام اور ان سے متعلق تفصیلات۔

کورس میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ 30ر جون ہے جب کہ اوقات تدریس سہ پہر چار بجے تا ساڑھے چھ بجے شام ہوں گے۔ کلاسز ہفتہ میں 3 دن یعنی (ہفتہ' اتوار' پیر) کو ہوں گی۔ تدریس کا آغاز ان شاء اللہ یکم جولائی سے ہو گا۔

حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام نقباء اسرہ جات کا تربیتی اجتماع

ماہ جون کے دوران حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام تین مختلف مقامات پر نقباء اسرہ جات کے تربیتی اجتماعات منعقد ہوئے۔ جن میں شرکاء کے ایمان اور عمل کو جلا بخشنے اور دعوتی اور تنظیمی معاملات میں بہتری پیدا کرنے کے لئے مختلف موضوعات پر خطابات' مذاکرے اور سوال وجواب پر مبنی پروگرام ہوئے۔

تربیتی اجتماع برائے نقباء تنظیم اسلامی لاہور شمالی ولاہور چھاؤنی

یہ پروگرام 6ر جون 96ء کو مرکزی دفتر تنظیم اسلامی گڑھی شاہو لاہور میں شب بسری کی صورت میں منعقد ہوا۔ پہلی نشست نماز عشاء سے رات ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ جس میں لاہور شمالی کے امیر جناب اقبال حسین نے ذاتی رابطہ کی اہمیت اور طریقہ کار کے موضوع پر خطاب کیا بعد ازاں سوال وجواب کی صورت میں مذاکرہ منعقد ہوا۔ لاہور چھاؤنی کے امیر حافظ محمد اقبال نے تنظیمی اجتماعات کنڈکٹ کرنے اور مطالعہ لٹریچر کی اہمیت اور اس کے طریقہ کار کی وضاحت کی۔ نقباء کے تربیتی پروگرام کی دوسری نشست نماز فجر سے آٹھ بجے صبح تک منعقد ہوئی جس میں راقم نے سورہ المومنون کی ابتدائی آیات کے حوالے سے بندہ مومن کے کردار پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں ناظم حلقہ محمد اشرف وصی نے دعوت دین کی اہمیت اور طریقہ کار کے بارے میں مذاکرہ منعقد کیا۔ جس میں نقباء کو اللہ کے دین کی جدوجہد کے لئے آمادہ کرنے اور دینی تقاضوں کو دنیاوی تقاضوں پر ترجیح دینے کی ترغیب دلائی گئی۔

تربیتی اجتماع برائے نقباء تنظیم اسلامی لاہور وسطی' جنوبی' غربی ومنفرد اسرہ جات

مورخہ 14ر جون 96ء بروز جمعۃ المبارک دفتر حلقہ لاہور ڈویژن میں نقباء کا تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ اجتماع میں تنظیم اسلامی لاہور وسطی' لاہور جنوبی' لاہور غربی' اسرہ ہیر کر باٹھ اور اسرہ جمبو کے نقباء شریک ہوئے۔ پروگرام کا آغاز صبح ساڑھے پانچ بجے ہوا اور ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔ راقم نے دنیا اور آخرت کی زندگی میں تقابل کے موضوع پر سورہ الحدید کی آیات سے درس دیا۔ رفقاء کو بتایا گیا کہ دنیا کی نعمتیں عارضی اور محض دھوکہ ہیں جب کہ آخرت کی نعمتیں دائمی اور حقیقی ہیں جن کے حصول کی خواہش ہر بندہ مومن کے دل میں موجود ہے۔ بعد ازاں لاہور وسطی کے امیر مرزا ایوب بیگ نے دعوت دین میں ذاتی کردار کی اہمیت کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ لاہور شمالی کے امیر جناب اقبال حسین نے ذاتی رابطے کی اہمیت کی وضاحت کی۔ ان خطابات کے بعد نقباء کے سوالوں کے جواب دیئے گئے اور انفرادی رابطے میں حائل رکاوٹوں اور مشکلات کا حل تجویز کیا گیا۔ پروگرام کے آخر میں ناظم حلقہ نے داعی کے لئے اللہ کی ذات پر توکل وبھروسہ کے موضوع پر سوال وجواب کی شکل میں مذاکرے کا پروگرام کیا۔ اس پروگرام میں 17 نقباء اسرہ نے شرکت کی۔

تربیتی پروگرام برائے نقباء اسرہ جات تنظیم اسلامی لاہور شرقی وقرآن کالج

یہ پروگرام 17 تا 18ر جون قرآن اکیڈمی لاہور میں منعقد ہوا۔ دونوں ایام میں نقباء اسرہ جات نے عصر تا عشاء تربیتی پروگرام سے استفادہ کیا۔

17ر جون بروز پیر پروگرام کا آغاز راقم کے درس قرآن سے ہوا۔ فکر آخرت کے حوالے سے دنیا کی رغبت کو کم کرنے اور آخرت کی طلب میں اضافہ کرنے پر زور دیا گیا۔ بعد ازاں راقم نے نماز مغرب تک "نقیب اسرہ کی مشکلات" کے موضوع پر مذاکرہ کیا۔ نماز مغرب کے بعد "داعی" اور توکل علی اللہ کی اہمیت کے موضوع پر مذاکرہ ہوا۔ اگلے روز بعد نماز عصر لاہور شمالی کے امیر جناب اقبال حسین نے ذاتی رابطہ اور اس کے راستے میں حائل مشکلات کے بارے میں خطاب کیا اور نقباء کے سوالوں کے جواب دیئے۔ بعد ازاں راقم نے تنظیمی اجتماع کنڈکٹ کرنے کا طریقہ کار اور مطالعہ لٹریچر کی صورت پر مختصر خطاب کیا۔ بعد ازاں لاہور جنوبی کے امیر پروفیسر فیاض حکیم نے "داعی اور ذاتی کردار" کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ دعوت کے ضمن میں قول کی بجائے داعی کا عمل زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔ بعد ازاں ناظم حلقہ اشرف وصی نے داعی کے لئے توکل علی اللہ کی اہمیت پر مبنی مذاکرے کے بقیہ حصے کو مکمل کیا اور اس طرح یہ پروگرام نماز عشاء تک جاری رہا۔ آخر میں رفقاء نے اپنے تاثرات بیان کئے جس میں اس پروگرام کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے آئندہ بھی ایسے پروگرام منعقد کرنے کی تجویز دی۔

رپورٹ: حافظ محمد اقبال

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ---- 9184

شمارہ ---- 25

جلد ---- 5

مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر: عاکف سعید

معاون مدیر: نعیم اختر عدنان

ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین

رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور

فون: 6305110 - 6316638

مرکزی شعبہ تربیت کے زیر اہتمام منعقدہ مبتدی تربیت گاہ۔ جائزہ

31ر مئی کو تنظیم اسلامی کے شعبہ تربیت کے زیر اہتمام چھ روزہ تربیت گاہ کا انعقاد مرکزی دفتر تنظیم اسلامی گڑھی شاہو لاہور میں ہوا جس کے انچارج ناظم تربیت جناب رحمت اللہ بٹر تھے۔ تربیت گاہ میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے تقریباً 15 رفقاء تنظیم نے شرکت کی۔

تربیت گاہ کا آغاز 31ر مئی بروز جمعہ بعد نماز عصر باہمی تعارف سے ہوا۔ باہمی تعارف کا یہ سلسلہ مغرب تک جاری رہا۔ نماز مغرب کے بعد چودھری رحمت اللہ بٹر نے "تقاضائے ربوبیت" کے موضوع پر ایک جامع درس میں فرمایا کہ ہر انسان جس کسی کو اپنا رب مانتا ہے اسی کی بندگی کرتا ہے۔ رب کے معنی مالک کے ہیں۔ اس کے ذمے اپنی ملکیت کی پرورش اور حفاظت ہے۔ جب کہ اس کے عوض بندگی و عبادت اس کا حق ہے۔ کسی

انسانی ہمدردی کا جذبہ سب سے بڑی انقلابی خصوصیت ہے

اور کے لئے یہ جائز نہیں۔ قرآن مجید میں واضح کیا گیا ہے کہ انسان کا رب اللہ کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اس لئے محبت کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنی پوری زندگی میں صرف اسی کی عبادت کی جائے۔ درس کے بعد عشاء کی نماز باجماعت کی گئی جس کے بعد کھانا کھا کر شرکاء تربیت گاہ آرام کرنے کے لئے لیٹ گئے۔

تربیت گاہ کا نظام الاوقات کچھ اس طرح مرتب کیا گیا تھا کہ صبح سوا دو بجے سے سوا تین بجے تک انفرادی نوافل واذکار' سوا تین سے پونے چار تک مسائل نماز' وضو' غسل کا بیان' پونے چار سے سوا چار تک ماثور دعائیں یاد کروائی جاتیں' ساڑھے چار تک نماز فجر ادا کی جاتی۔ پھر ساڑھے چار سے پانچ بجے تک تجوید القرآن کا پیریڈ ہوتا۔ پانچ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک وقفہ ہوتا۔ ساڑھے آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک ایک ایک گھنٹے کے چار لیکچر ہوتے رہے۔ ایک بجے سے عصر کی نماز تک وقفہ رہتا۔ عصر سے مغرب تک اور مغرب کے بعد عشاء تک ایک گھنٹے کا لیکچر ہوتا۔ لیکچر مختلف اساتذہ

حرام خوری غیر مسنون رسومات اختیار کرنے کا نتیجہ ہے

کرام دیتے رہے اور آڈیو یا ویڈیو کیسٹ سے بھی استفادہ کیا جاتا رہا۔

یکم جون کو ہمیں سوا دو بجے بیدار کیا گیا۔ پانچ بجے تک شیڈول کے مطابق پروگرام ہوئے جو حافظ محمد اقبال صاحب کی زیر نگرانی ہوئے۔ ساڑھے آٹھ بجے وقفے کے بعد جناب رحمت اللہ بٹر صاحب نے فرائض دینی کا جامع تصور کے عنوان سے ایک موثر ومدلل لیکچر دیا۔ دوسرا پیریڈ بھی رحمت اللہ بٹر صاحب نے لیا جس میں انہوں نے نوید خلافت کے عنوان کو منتخب کیا۔ انہوں نے مختلف احادیث وآیات کے ذریعے موضوع کی خوب وضاحت کی۔ تیسرے پیریڈ میں آدھ گھنٹے کے وقفے کے بعد امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی ریکارڈ شدہ تقریر تنظیم اسلامی کا تعارف اور اسلام کا انقلابی منشور کا پہلا حصہ دیکھا گیا جو کہ تنظیم اسلامی کے تعارف پر مشتمل تھا۔ چوتھے پیریڈ میں جناب حافظ محمد اقبال صاحب نے تاریخ تحریک شہیدین بیان کی۔ اس میں انہوں نے تحریک کا مقصد بتایا اور پھر اس تحریک کی خوبیوں اور خامیوں پر تبصرہ کیا۔ نماز عصر کے بعد رفقاء کا باہم تفصیلی تعارف ہوا۔ بعد نماز مغرب امیر محترم کی مذکورہ بالا تقریر تنظیم اسلامی کا تعارف اور اسلام کا انقلابی منشور کا دوسرا حصہ دیکھا گیا۔ اس کے بعد نماز عشاء باجماعت ادا کی گئی اور رفقاء کھانا کھا کر سونے کے لئے لیٹ گئے۔

دو جون کو صبح بیدار ہوئے۔ پہلے پیریڈ میں چودھری غلام محمد معتمد عمومی تنظیم اسلامی نے فرد کے نصب العین اور اس کے فرائض کی وضاحت فرمائی۔ انہوں نے فرمایا کہ ہر مسلمان کا نصب العین نجات اخروی ہے جس کے لئے عبادت رب کی ضرورت ہے اور عبادت رب اقامت دین کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا اقامت دین کی جدوجہد ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس کے بعد جناب حافظ محمد اقبال نے تاریخ تحریک تبلیغی جماعت اور اس کی خوبیوں اور خامیوں کی وضاحت فرمائی۔ آدھے گھنٹے کے وقفے کے بعد جناب رحمت اللہ بٹر نے مسلسل

رفقاء اپنے اندر انقلابی اوصاف پیدا کریں

دو گھنٹے کا لیکچر دین کے اجزائے ترکیبی میں سے ایمانیات کے موضوع پر دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ بندہ شرک سے اجتناب ایمان باللہ کے ذریعے کرتا ہے۔ عبادت رب ایمان بالرسالت کے ذریعے اور ان دونوں چیزوں کے لئے جذبہ محرکہ ایمان بالآخرت ہی سے پیدا ہوتا ہے۔ نماز عصر کے بعد نائب امیر تنظیم اسلامی پاکستان جناب ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے اپنا اور امیر محترم کا تفصیلی تعارف کروایا۔ بعد ازاں ڈاکٹر صاحب کی کیسٹ "اسلام کا انقلابی منشور" کا تیسرا حصہ دکھایا گیا۔ جس میں انہوں نے اسلام کے معاشی نظام کے اہم خدوخال واضح کئے۔

بندہ مومن کے دل میں جذبہ عمل آخرت کے ایمان ہی سے بیدار ہوتا ہے

3ر جون کو حسب معمول صبح حافظ محمد اقبال صاحب کے ذریعے سوا دو بجے بیداری ہوئی۔ اور معمول کے پروگرام ہوئے۔ ساڑھے آٹھ بجے جناب چودھری غلام محمد صاحب نے فرد کے نصب العین اور اس کے فرائض کے حوالے سے بات آگے بڑھائی۔ انہوں نے فرمایا کہ اقامت دین کے لئے کسی جماعت کا التزام ناگزیر ہے اور اس جماعت کو مسنون طریقہ پر استوار ہونا چاہئے۔

دوسرے پیریڈ میں حافظ محمد اقبال صاحب نے تحریک جماعت اسلامی کی تاریخ کے بارے میں لیکچر دیا اور ساتھ ہی ساتھ اس کی غلطیوں پر بھی توجہ دلائی کہ جس کی وجہ سے یہ تحریک آج اپنے مقصد کے حصول میں ناکامی سے دوچار ہے۔ وقفے کے بعد امیر محترم کا درس بعنوان جہاد فی سبیل اللہ کے مراحل آڈیو کیسٹ کے ذریعے سنا گیا۔ عصر تا مغرب چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب نے عبادات یعنی ارکان اسلام کی اہمیت پر مفصل اور مدلل لیکچر دیا۔ نماز مغرب کے بعد حسب معمول اسلام کا انقلابی منشور اگلا حصہ ملاحظہ کیا گیا۔

4ر جون کو معمول کی مصروفیات جاری رہیں اس کے بعد چودھری غلام محمد صاحب نے انقلابی جماعت کی خصوصیات پر ایک گھنٹے کا درس دیا۔ انہوں نے مطلوبہ جماعت کے مقصد' اس کے طریق کار اور تنظیمی اساس کا جائزہ لیا۔ ان کے بعد جناب حافظ محمد اقبال صاحب نے تحریک جماعت اسلامی کے بارے میں مزید باتیں بتائیں اور پھر تحریک الاخوان المسلمون کی تاریخ بیان کی اور اس پر تبصرہ کیا۔ تیسرے پیریڈ میں وقفے کے بعد نائب امیر محترم ڈاکٹر عبدالخالق نے اسلام اور پاکستان کے متعلق گفتگو فرمائی۔ بعد ازاں جناب رحمت اللہ بٹر صاحب کی قیادت میں تربیت گاہ کے شرکاء امیر محترم سے ملاقات کے لئے قرآن اکیڈمی لاہور پہنچے۔ اکیڈمی کے بعد رفقاء کو قرآن کالج کی عمارت بھی دکھائی گئی۔ نماز عصر کے بعد مغرب تک جناب چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب نے رسومات کے موضوع پر ایک جامع لیکچر دیا۔ انہوں نے رسومات شرعی کو اختیار کرنے اور بقیہ کو ترک کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ غیر مسنون رسومات اختیار کرنے کا نتیجہ حرام خوری تک پہنچ جاتا ہے۔ مغرب کے بعد ایک گھنٹے تک حسب معمول اسلام کا انقلابی منشور کا اگلا حصہ دیکھا گیا اور اس دن کی مصروفیات تمام ہوئیں۔

5ر جون کو معمول کی فراغت کے بعد ساڑھے آٹھ بجے جناب چودھری غلام محمد کی وساطت سے تنظیم اسلامی کے نظام العمل کا مطالعہ کیا گیا۔ ان کے بعد چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب نے اخلاقیات کے ضمن میں بڑی بڑی اخلاقی برائیاں گنواتے ہوئے ان سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ اور اس بات کی وضاحت فرمائی کہ ان سے بچنا کیوں ضروری ہے۔ انہوں نے باطنی بیماریوں کے ضمن میں تکبر' جھوٹ' جھوٹی گواہی' بخل' حسد' غیبت اور جادو ٹونے' تعویذ گنڈے کا ذکر کیا اور ان سے بچنے کی تلقین کی۔ ان کے بعد ڈاکٹر صاحب کی تقریر منہج انقلاب نبوی' کا ایک گھنٹے تک مطالعہ کیا

باقی صفحہ ۳۴

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں دو روزہ توسیعی مشاورت جولائی میں منعقد ہوگی

تنظیم اسلامی کے مشاورتی نظام کے مطابق تنظیم اسلامی کے جملہ رفقاء کی آراء سے استفادہ کی خاطر مرکزی دفتر تنظیم اسلامی پاکستان گڑھی شاہو لاہور میں ان شاء اللہ العزیز 10-11ر جولائی 96ء کو توسیعی مشاورت کا اجلاس ہو گا۔ اجلاس کی پہلی نشست کا آغاز 10ر جولائی 96 بروز بدھ صبح 9 بجے ہو گا۔ مرکزی دفتر سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق اس اجلاس میں تمام رفقاء تنظیم کو شرکت اور اظہار خیال کی اجازت ہو گی۔ تنظیم اسلامی کے ذمہ دار حضرات مختلف مسائل ومعاملات میں رفقاء تنظیم کی آراء سے استفادہ کریں گے۔ توسیعی مشاورت کے سلسلہ میں قواعد وضوابط نظام العمل دفعہ 15 شق ھ میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم اس اجلاس کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھنا ضروری ہو گا۔

1- اس اجلاس میں اراکین مجلس عاملہ (ناظمین مرکز وحلقہ جات) لازماً شریک ہوں گے۔ منتخب اراکین مجلس مشاورت کو بھی حتی الامکان اس میں شرکت کی کوشش کرنی چاہئے۔ البتہ یہ سب حضرات بحیثیت سامع شریک ہوں گے اور رفقاء کی تجاویز وآراء نوٹ کریں گے۔

2- اراکین مجلس عاملہ ومجلس مشاورت کے علاوہ جملہ رفقائے تنظیم اس اجلاس میں اظہار خیال کر سکیں گے البتہ آداب مجلس وگفتگو اور حفظ مراتب کا خیال ضروری ہو گا۔ نظام العمل کے مطابق اظہار خیال کا حق صرف انہی رفقاء کو حاصل ہو گا جو ابتدا ہی سے اجلاس میں شریک ہوں گے یا زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ کی تاخیر سے پہنچ جائیں گے۔

3- اس اجلاس میں بحث وتمحیص اور ردوقدح کی اجازت نہ ہو گی۔ امیر تنظیم اسلامی اگر مناسب خیال فرمائیں گے تو کسی مسئلہ کی موقع پر ہی وضاحت فرما دیں گے بصورت دیگر رفقاء کی آراء کو مزید غور وفکر کے لئے نوٹ کر لیا جائے گا۔

4- امیر تنظیم اسلامی کے بارے میں ذاتی تنقید ومحاسبہ کی اجازت ہو گی البتہ کسی اور دیگر عہدے دار کے بارے میں اس کی قطعاً گنجائش نہ ہو گی۔ اس کے لئے نظام العمل میں الگ طریقہ کار موجود ہے۔

5- تنظیم اسلامی کی پالیسی' سیاسی موقف اور دیگر پروگراموں کے بارے میں اظہار خیال کی مکمل آزادی ہو گی البتہ تنظیم اسلامی کا مقصد ومنہج اور تنظیمی اساس یعنی بیعت سمع وطاعت فی المعروف طے شدہ امور ہیں ان کو موضوع بحث بنانے کی اجازت نہ ہو گی۔

6- اظہار خیال کے خواہشمند رفقاء اپنے نام مرکزی دفتر ارسال کر دیں یا اجلاس سے قبل نوٹ کروا دیں۔

تنظیم اسلامی کی مرکزی مجلس مشاورت کے نو منتخب اراکین

تنظیم اسلامی پاکستان کی مرکزی مجلس مشاورت برائے 96-1994 کی مدت ختم ہو گئی تھی اور ضابطہ کے مطابق آئندہ مدت (اپریل 96ء تا مارچ 98ء) کے لئے مجلس مشاورت کے اراکین کا انتخاب ہوا اور مندرجہ ذیل رفقاء منتخب قرار پائے۔

1- جناب وارث خان صاحب' پشاور 2- جناب سید محمد آزاد صاحب' آزاد کشمیر

3- جناب ریاض حسین صاحب' راولپنڈی 4- جناب غلام مرتضیٰ اعوان صاحب' اسلام آباد

5- جناب بی ایس بخاری صاحب' راولپنڈی 6- جناب مرزا ندیم بیگ صاحب' ڈسکہ

7- جناب اقبال حسین صاحب' لاہور شمالی 8- جناب مرزا ایوب بیگ صاحب' لاہور وسطی

9- جناب نعیم اختر عدنان صاحب' لاہور غربی 10- جناب فیاض حکیم صاحب' لاہور جنوبی

11- ڈاکٹر عارف رشید صاحب' لاہور شرقی 12- حافظ محمد اقبال صاحب' لاہور چھاؤنی

13- میاں محمد اسلم صاحب' فیصل آباد 14- جناب اللہ بخش صاحب' سرگودھا

15- ڈاکٹر طاہر خاکوانی صاحب' ملتان 16- راؤ محمد جمیل صاحب' وہاڑی

17- جناب رونی جلیس صاحب' کراچی وسطی 18- جناب نوید احمد صاحب' کراچی جنوبی

19- جناب عبدالواحد عاصم صاحب' کراچی شرقی 20- جناب غلام محمد سومرو صاحب' سکھر

21- جناب محبوب سبحانی صاحب' کوئٹہ

* نظام العمل کے مطابق ناظمین مرکزی شعبہ جات اور ناظمین حلقہ جات بربنائے منصب مرکزی مجلس مشاورت کے رکن ہوتے ہیں۔